س ۱:- اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات کی فہرست بنائیں۔

جواب:- اسلام:-

اسلام کے لغوی معنی "اطاعت، جھکنے اور مکمل سپرد کرنے" کے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں لفظ اسلام کو "امن و سلامتی" سے بھی ماخوذ کیا جاتا ہے۔ اصطلاحی اعتبار سے اسلام کے معنی ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی بتائی ہوئی باتوں پر ایمان لانا اور ان پر عمل کرنا ہے۔

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک مکمل تصورِ حیات دیا۔ جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلام یہ بتاتا ہے کہ انسان کو کیسے زندگی گزارنی چاہیے۔ اسلام انسانی زندگی کے ہر پہلو کو احاطہ کرتا ہے۔ اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جس میں چند عبادات، رسومات، اذکار کا ذکر کر دیا گیا ہو۔ بلکہ اسلام وہ مذہب ہے جس میں دنیاوی زندگی سے لے کر اخروی زندگی تک کے پہلوؤں کے بارے میں ہدایت پیش کی گئی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"
(آل عمران)

ایک اور جگہ پر ارشاد فرمایا۔

"اور جو کوئی دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔"

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی
قدرت سے پیدا کیا اور مخلوق سے نوازا۔ اسلام کے
ذریعے سے زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا۔ اسلام کی
خصوصیات میں معرفت الٰہی، شرک کی مخالفت، عقیدہ رسالت
سنت و قرآن، اخلاق حسنہ، مساوات، بردباری
تحمل، رواداری، حصول علم کی ترغیب، عالمگیریت،
جامعیت، مکمل ضابطہ حیات [illegible] کاملیت نمایاں
ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"آج کے دن میں نے تمہارا دین
تمہارے لیے مکمل کر دیا۔"

Try to add the Arabic of Quranic ayats as well.

[illegible] عقائد، ارکان
اخلاق اور [illegible] ہیں۔
جیسے اسلام ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام
کے نمایاں پہلوؤں کو نہ صرف اجاگر کیا جائے بلکہ
انہیں انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔

عقیدہ توحید:

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے توحید
کا سبق [illegible] دیا۔ توحید کے معنی "یکتا، تنہا"
اسلام [illegible] عقیدہ توحید کے بارے میں
قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

"آپ کہہ دیجئے اللہ ایک ہے اللہ
بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو پیدا کیا
اور نہ وہ خود کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہیں
اس کا کوئی ہمسر ہے۔"

Scanned with CamScanner

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا گیا:

" آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا
اسے یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا
تم سب میری عبادت کرو۔"

یہ مذہب کی اہم ترین خصوصیات ہوتی ہیں۔ دین اسلام کی پہلی نمایاں خصوصیت عقیدہ توحید ہے۔ بلا شک و شبہ اللہ کی ذات پر ایمان لانا اسکی کہی ہر بات اور احکام کی پیروی کرنا لازم و ملزوم ہے۔

بقول اقبالؒ:

یہاں میں ملتہ توحید کا تو سکتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

۲- مکمل دین:-

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ یہ ایک مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ آج سے چودہ سو سال پہلے جیسے قرآن نازل ہوا تھا بنا کسی تبدیلی کے آج بھی دنیا میں موجود ہے۔ قرآن وہ واحد کتاب ہے جو انسانی زندگی کی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ اسکی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد الٰہی ہے کہ

" ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے
اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"

ایک اور جگہ فرمایا گیا:

" یہ وہ کتاب ہے جسکے کتاب الٰہی
ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔"

Scanned with CamScanner

۵۔ شرک کی ممانعت:۔

اسلام میں شرک کو سختی سے منع کیا گیا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔ دینِ اسلام میں شرک کے حوالے سے ارشادِ الٰہی ہے۔

"بلاشبہ شرک عظیم ظلم ہے۔"

اسلام اللہ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو منع کرتا ہے۔ شرک تمام گناہوں میں سب سے بڑا اور سب سے برا عمل ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا گیا۔

"بے شک اللہ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور جو گناہ اس سے نیچے ہے جس کے لیے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔ اور کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے وہ واقعی دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔"

۶۔ آسان دین:۔

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے۔ کہ یہ آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے۔ اسی نے اس کائنات کو پیدا کیا ہے۔ اور اللہ ہی اسے چلا رہا ہے۔ اسلام نے جیسے اللہ کی صفات بیان کی ہیں۔ اگر ان کا موازنہ عیسائیت اور یہودیت میں بیان کی گئی صفاتِ الٰہیہ سے کریں تو اندازہ ہو جائے گا زیادہ وضاحت اور جامعیت یہاں پر ہے۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔

بے شک دین آسان ہے۔ جو دین میں خواہ مخواہ سختی کرتا ہے، دین اس پر غالب آ جاتا ہے۔ پس تم سیدھی راہ پر چلو اور میانہ روی اختیار کرو اور جو اجر تمہیں اپنے رب کی بارگاہ سے ملتا ہے

اس پر خوش رہو اور صبح و شام اور رات
کچھ حصے کی عبادت سے مدد حاصل کرو۔
(بخاری)

iii۔ حصول علم کی ترغیب:-

اسلام علم کو ایک روشن چراغ قرار دیتا ہے جو اس کی نشانیوں اور اس کے پیغام کی صداقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس لیے یہ جہالت کی مخالفت کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو تم میں سے ایمان والے ہیں۔ اور ان کے جنکو علم ملا۔"

یہاں بلندی درجات میں علم کو ایمان کے ساتھ ساتھ بیان فرمایا ہے۔ یہ قرآن مجید ہی ہے۔ جس کے ابتدائی کلمات طیبات یہ ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اپنے رب کے نام سے پڑھ جس نے پیدا کیا۔
انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔"

حدیث نبوی ہے: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

iv۔ اخوت پر مبنی دین:-

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر بھی نبی کریم ﷺ نے اخوت و بھائی چارے کی ترغیب دی۔ یہ اسلام کا احسان ہے کہ ریاست مدینہ کی بنیاد پڑی تو سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں مہاجرین کے ساتھیوں کو باندھا گیا۔ جس سے ان کے رہنے سہنے کا انتظام بھی ہوا اور باہمی محبت میں اضافہ بھی ہوا۔
بقول علامہ اقبال:

اخوت اسکو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے۔

7۔ عملی دین :-

اسلام ایک عملی دین ہے۔ جو مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔ دعائے رسول ﷺ ہے۔

"اے اللہ! میں تجھ سے دینے والا علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں"۔

دین اسلام میں یہی ہوتی باتیں نہ صرف باتیں ہیں بلکہ ان پر عمل بھی کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ پر ارشاد فرمایا ہے۔

"جو ایمان کے ساتھ اچھے اعمال کرتا ہے اس کی کوشش ضائع نہ ہوگی۔ ہم اس کی کوشش لکھ رہے ہیں"۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا

"ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے موافق درجے ہیں"۔

ان آیات سے واضح ہے کہ اسلام نے تمام اقوام کو علم اور عمل دونوں کی طرف نہ صرف متوجہ کیا بلکہ عملی اسباق بھی سکھایا۔

8۔ محبت تقسیم کرنے والا دین :-

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا تھا۔

"کیا اللہ کا پیار اپنے بندوں کے ساتھ اس پیار سے زیادہ نہیں جو ماں کو اپنے بچے سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ بات بالکل درست ہے۔

حدیث نبوی ﷺ ہے۔ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔

۲. عالمگیر دین :-

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل یا زمانہ کے ساتھ مخصوص ہے۔ اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ اسی طرح آخری رسالت بھی عالمگیریت کی حامل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اے پیغمبر آپ ارشاد فرمائیں۔ اے لوگو!
میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر
بھیجا گیا ہوں۔"

۳. مساوات کا حامل دین :-

اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ مساوات کا دین ہے۔ مساوات کے معنی یہ نہیں کہ ایک جاہل مقابلہ عالم کے اور ایک برا انسان مقابلہ اچھے انسان کے یکساں حقوق رکھتے ہیں۔ ایسا کرنا حقوق انسانیت اور حقوق اخلاق کو تباہ کر دینا ہے۔

اسلام میں سب کو برابری کے حقوق حاصل ہیں۔ سب کو آزادی رائے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اسلام میں امیر غریب کا کوئی فرق نہیں ہے۔

بقول اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

۴. قومیت سے بالاتر دین :-

اسلام کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ قومیت سے بالاتر دین ہے۔ اسلام میں کچھ بھی رنگ، نسل، زبان کو دیکھ کر یا ان کی بنا پر کچھ بھی نہیں دیا جاتا ہے۔ اسلام ان تمام امتیازات کو مٹاتا ہے۔ کمزور اور

(حاشیہ:) ارشاد ربانی تعالیٰ ہے۔ "دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں" [illegible]

کیا خیال [illegible]

طاقتور کو ایک سطح پر کھڑا کیا۔ نسلی امتیازات کے حوالے سے
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اولین بشر کو مٹی سے پیدا کیا اور پھر اسکی
نسل کو ایک حقیر پانی سے چلایا۔"

اسی طرح خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"کسی عربی کو کسی عجمی پر نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر
کسی کالے کو گورے پر نہ کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی
برتری حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ کے۔"

اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"سب انسانوں میں عزت والا وہ ہے
جو اللہ کی تعظیم میں سب سے بڑھا ہوا ہے۔"

4 احترام انسانیت:-

زمانہ جاہلیت میں انسانی زندگی کی کوئی
قدر و قیمت نہیں تھی۔ غلاموں، لونڈیوں کو بیچا جاتا تھا
جانوروں کے ساتھ لونڈیوں میں بچیوں کو زندہ درگور
کر دیا جاتا تھا قبل از اسلام۔ لیکن اسلام کے بعد انسان
کے حقوق بڑھا دیا گئے۔ اسکی اسکے ہر رشتے کے لحاظ سے درجات
بلند کیے گئے۔ اسلام نے جیسے حقوق مسلمانوں کے لیے رکھے
ویسے ہی غیر مسلمین کے لیے رکھے گئے۔ اسلام سبکو ایک جیسی
آزادی دیتا ہے۔ جیسا کہ حدیث نبوی ﷺ ہے

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان
سے دوسرا مسلمان محفوظ رہیں۔"

5 حقوق العباد:-

دین اسلام میں حقوق العباد یعنی کہ
بندوں کے حقوق پر بھی بہت زور دیا گیا ہے۔ ایک دوسرے
کا خیال رکھنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ جبکہ باقی کسی مذہب

حدیث شریف ہے۔ مومنوں میں کامل ایمان والے وہ
ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز
ہیں۔"

میں بھی حقوق العباد پر زور نہیں دیا گیا۔ اسلام واحد مذہب
ہے۔ جس میں انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں پر
12:- بھی رحم اور شفقت کا حکم دیا گیا ہے۔ دشمنوں پر شفقت
کا حکم اسلام دیتا ہے۔ اسلام نے مرد و عورت، بیٹی،
بیوی، ماں، باپ، رشتہ داروں ان سب کے الگ
الگ حقوق بتائے ہیں۔

(۲) اسلام میں حقوق العباد کی
بہت زیادہ اہمیت ہے۔ بلکہ احادیث میں یہاں تک ہے
کہ ~~حقوق العباد~~ حقوق اللہ پورا کرنے کے باوجود بہت سے لوگ حقوق العباد
میں کمی کی وجہ سے جہنم کے مستحق ہوں گے۔
اللہ پاک روزِ قیامت ارشاد فرمائے گا کہ
"کوئی دوزخی دوزخ اور کوئی جنتی جنت
17:- میں داخل نہ ہو جب تک وہ حقوق العباد
کا بدلہ ادا نہ کرے۔"

فساد کی مخالفت:- 16:-

اسلام سرکشی اور فساد کا دشمن ہے
اور ہر دور میں ہی سے آزادی و انصاف کی صدا بلند کرتا ہے
اس حوالے سے ارشادِ باری تعالیٰ ہے
"جس نے کسی کو ناحق قتل کیا یا زمین
میں فساد پھیلایا اس نے پوری انسانیت
کا قتل کیا۔"

سماجی انصاف کا حامل دین:- 15:-

18:- اسلام کا نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ
اس نے حقیقی انصاف اور حقیقی جمہوریت کے قیام کے لیے حکومت
کا ایک ممتاز نظام بنایا۔ جس کے سائے آزادی ہر وان
چڑھی اور عوام کو ظلم و ستم سے نجات ملی۔ جو قوموں میں بھی

Scanned with CamScanner

اس کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق تمام مخلوقات چل رہی ہیں
اطمینان سے زندگی گزار رہی ہیں

16۔ فلاح و بہبود کا حامل دین:

اسلام انسانوں کی فلاح و بہبود کا حکم دیتا ہے۔ ایک انسان کو دوسرے انسان کی مدد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ زکوٰۃ کا مقصد غرباء سے غریبوں کی مالی مدد کرنے کا حکم دیتا ہے۔ تاکہ معاشرے کے غریب طبقہ اچھی زندگی گزار سکے۔ قرآن مجید میں فرمایا:

"یہ لوگ وہ ہیں جو دولت کو خرچ کرتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ وہ دولت سے محبت کرتے ہیں۔"

17۔ روحانیت پر مشتمل دین:

مذہب کی حقیقت مذہب کا خاصا وصف یہ ہے کہ اس میں روحانیت موجود ہو۔ اگر کسی مذہب میں روحانیت موجود نہیں تو اسے مذہب کہنا غلط ہے۔ اسلام ایک روحانی مذہب ہے۔ اس میں غیبی دنیا کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ساتھ ساتھ خوف خدا، روزہ، حج اور زکوٰۃ پر زور دیا گیا ہے۔ فرشتوں پر ایمان، صحائف، رسولوں پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، کتابوں پر ایمان، یہ تمام باتیں دین اسلام نے لازم و ملزوم قرار دی ہیں۔

18۔ اخلاق حسنہ کا جامع دین:

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لیے نبی بنایا گیا ہوں۔"

Scanned with CamScanner

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا۔

"تم میں سے بہترین وہ ہے جس کا اخلاق بہترین ہے۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اچھا اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتا ہے۔ صبر، عفت، شجاعت، عدل

[illegible]

Good structure, arguments and presentation.

خلاصہ بحث:

مندرجہ بالا تمام پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اسلام کی خصوصیت کو سمجھا جائے تو انسان اپنی دنیاوی [illegible] اسلام مذہب نہیں بلکہ دین ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

For improvement, try to quote Arabic as well and time your questions.

"آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا۔ اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

13/20

Scanned with CamScanner